تحقیق کے ساتھ درج کیے گئے ہیں۔

اس کتاب کی ترتیب میں جن کتابوں سے مدد لی گئی ہے۔ ان کی فہرست آخر میں ہے۔ ۳۹ کتابوں میں حدیث سیرت اور اسماء الرجال کی امہاتِ کتب شامل ہیں۔

اردو زبان میں اس کتاب نے سیر الصحابیات میں میدان میں پچھلے سارے ریکارڈ توڑ کر نیا ریکارڈ بہت آگے جاکر بنایا ہے۔ مؤلف مبارک باد کے مستحق ہیں۔

اسلامی فکر و ثقافت	یہ پندرہویں صدی ہجری کے استقبال کے طور پر لکھی
تالیف: عطش درانی	جانے والی کتابوں میں سے ایک ہے۔ اس میں مختصر طور پر عقاید،
ناشر: مکتبہ عالیہ، ایبک روڈ لاہور	خصوصاً توحید، اس کے بعد تخلیقِ آدم اور آفرینش مخلوق اور اس
قیمت مجلد: ۱۵ روپے	کے ساتھ نظریۂ ارتقار، پھر اسلامی ثقافت، تعلیم، علمی ترقیات،

سائنسی پیشہ ور سے متعلق ابواب ہیں بحثیں مختصر ہیں اور کہیں کہیں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے جلدی میں لکھا جا رہا ہو۔

عطش درانی صاحب نے مغرب کے نظریۂ ارتقا کی جڑیں مسلم فکر میں سے تلاش کی ہیں۔ مگر اس سمت پر بحث کرتے ہوئے انہوں نے صحیح طور پر مسلم فکر اور مغربی فکر کا فرق واضح نہیں کیا۔ مسلم مفکرین کے ہاں زیادہ سے زیادہ کوئی اشارہ تخلیقی وعضویاتی ارتقا (BIOLOGICAL EVOLUTION) کا مل جاتا ہے مگر معاشرتی ارتقا (SOCIAL EVOLUTION) کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ مغرب کا نظریۂ معاشرتی ارتقا تو یہ کہتا ہے جو قوت رکھتا ہے اس کا حق ہے کہ وہ کمزور کو ملیا میٹ کر دے۔ اسی بنیاد پر امپریلزم بے بنیاد مظالم کے ساتھ نمودار ہوا۔ اور آج بھی جبر و تشدد اور ناجائز استحصال (EXPLOITATION) رائج العام ہے۔ نظریۂ ارتقا کو اخلاقی نتائج کی خرابی کے لحاظ سے دیکھیں تو وہ باطل معلوم ہوتا ہے۔ اور تاریخی و واقعاتی لحاظ سے ارتقا کے ساتھ انحطاط بھی کام کرتا ملتا ہے۔ جہاں تک جسمانی وعضوی ارتقا کا تعلق ہے۔ خود مغرب میں نہ صرف یہ کہ شروع میں مخالفانہ نظریات موجود تھے۔ بلکہ آج بھی بڑی مختلف آراء موجود ہیں۔ ستم یہ ہے کہ ارتقا کے مخالف نظریوں کے لیے فروغ و اشاعت کے متعصبانہ دروازے